سوال

کیا یہ حدیث صحیح ہے جسمیں آتا ہے کہ جو شخص استطاعت کے باوجود حج نہ کرے پھر خواہ وہ یہودی ہوکر مرے یا عیسائی ہوکر

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنن ترمذی میں اس بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث مروی ہے :

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

مَنْ مَلَكَ زَادًا وَرَاحِلَةً تُبَلِّغُهُ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ وَلَمْ يَحُجَّ فَلَا عَلَيْهِ أَنْ يَمُوتَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا وَذَلِكَ أَنَّ اللَّهَ يَقُولُ فِي كِتَابِهِ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا (سنن ترمذي، أبواب الحج عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : 812)

جو شخص سفر کے خرچ اور سواری کا مالک ہو جو اسے بیت اللہ تک پہنچا سکے اور وہ حج نہ کرے تو اس میں کوئی فرق نہیں کہ وہ یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر، اور یہ اس لیے کہ اللہ نے اپنی کتاب (قرآن) میں فرمایا ہے : اللہ کے لیے بیت اللہ کا حج کرنا لوگوں پر فرض ہے جو اس تک پہنچنے کی استطاعت رکھتے ہوں ‘‘۔

مندرجہ بالا حدیث ضعیف ہے۔ اس کو امام طبری نے اپنی تفسیر میں، امام ابن الجوزی نے موضوعات میں، امام منذری نے الترغیب والترہیب میں اور امام البانی نے ضعیف قرار دیا ہے۔ (دیکھیں : تفسیر طبری : جلد نمبر 6، صفحہ نمبر 45، الموضوعات از ابن الجوزی : جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 210، الترغیب والترہیب از منذری : جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 137، صحیح وضعیف سنن ترمذی : 812)

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی